آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اسلامیات

نویں جماعت کے لیے

(قومی نصاب ۲۳۔۲۰۲۲ اور سندھ نصاب ۲۰۱۷ کے مطابق)

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس ’اسلامیات (لازمی)‘ ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

نویں جماعت

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
1۔ قرآنِ مجید		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.1 تعارف و فضائلِ قرآن	1.1.1	لفظ ’قرآن‘ کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کرسکیں،	*		
	1.1.2	قرآنِ مجید کے معروف صفاتی ناموں (الکتاب، القرآن، الذکر، الفرقان، التنزیل، النور، الشفاء، العلم، البیان، المھیمن اور المصدق) کو بیان کر سکیں،		*	
	1.1.3	تقسیمِ قرآن (آیت، رکوع، منزل، سورت) کے بارے میں بیان کر سکیں،		*	
	1.1.4	قرآنِ مجید کی روشنی میں تکمیلِ دین کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.5	قرآنِ مجید انسانوں کے لیے جسمانی اور روحانی معاملات میں ہدایت کا ذریعہ ہے، دلائل دے سکیں،			ت ش
	1.1.6	قرآنِ مجید مختلف پہلوؤں (بہ لحاظِ الفاظ، حفاظت اور پیش گوئیاں) سے معجزہ ہے، واضح کر سکیں،		*	
	1.1.7	قرآنِ مجید کی تلاوت، روحانی نشوونما اور دلی سکون کا باعث ہے، بحث کر سکیں،			ت ش
	1.1.8	قرآن و حدیث سے واضح کر سکیں کہ قرآن مجید ہر شعبۂ زندگی کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، تجزیہ کر سکیں،			ت ج

[2] ۔ اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں۔ جنھیں: اطلاق (اط)، ’تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ)‘ کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	1.1.9	مکی و مدنی سورتوں کی خصوصیات بیان کر سکیں،		*	
	1.1.10	قرآنِ مجید کی موجودہ ترتیب، 'ترتیبِ توقیفی' ہے، بیان کر سکیں،		*	
	1.1.11	قرآنی آیات کی روشنی میں حفاظتِ قرآن سے متعلق وضاحت کر سکیں،		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
1.2 منتخب آیات (ضمیمہ ’الف‘ کے مطابق بیس آیات) آیت نمبر 1 تا 20	1.2.1	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کے شانِ نزول بیان کر سکیں،		*	
	1.2.2	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کے الفاظ کے معانی تحریر کر سکیں،	*		
	1.2.3	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کے الفاظ اور آیات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.2.4	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کی مرکزی تعلیم کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.2.5	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات میں مذکور اخلاقی تعلیمات کا اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اطلاق کر سکیں،			اط
القرآن (منتخب سورتیں) نوٹ: منتخب سورتیں طلبہ میں قرآن فہمی اور قرآن سے لگاؤ پیدا کرنے کے لیے شامل کی گئی ہیں، تاہم، ان سورتوں کو تشکیلی سرگرمیوں تک محدود رکھا جائے۔	1.2.6	سورۃ مریم تا سورۃ الحج، سورۃ الفرقان تا سورۃ السجدہ کو ترجمہ کے ساتھ پڑھ سکیں، **(نوٹ: مذکورہ سورتوں کا اہتمام رمضان المبارک یا اسکول اسمبلی میں کر سکتے ہیں۔)**	ت ت[3]		
	1.2.7	سورۃ سبا تا سورۃ ص اور سورۃ الاحقاف کی تلاوت اور ان سورتوں کے اہم موضوعات پر بحث کر سکیں، **(نوٹ: مذکورہ سورتوں کا اہتمام رمضان المبارک یا اسکول اسمبلی میں کر سکتے ہیں۔)**			ت ت
	1.2.8	سورۃ النحل، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ المومنون، سورۃ الزمر اور سورۃ المؤمن کو ترتیل کے ساتھ پڑھ سکیں،		ت ت	
	1.2.9	سورۃ حم السجدہ اور سورۃ الشوریٰ کے اہم موضوعات پر بحث کر سکیں۔ **(نوٹ: مذکورہ سورتوں کا اہتمام رمضان المبارک یا اسکول اسمبلی میں کر سکتے ہیں۔)**			ت ت

[3] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں نہیں جانچا جائے گا۔ البتہ! کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلات طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
			تفہیمی سطحیں		
2۔ حدیث شریف		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
2.1 تعارفِ حدیث	2.1.1	حدیث کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	2.1.2	حدیثِ قولی، حدیثِ فعلی، حدیثِ تقریری / سکوتی اور حدیثِ قدسی کا فرق مثالوں کے ذریعے واضح کر سکیں،		*	
	2.1.2	حدیث اور سنت کے فرق کو مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	2.1.3	فہمِ قرآن کے لیے حدیث کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کر سکیں،		*	
	2.1.4	احادیثِ مبارکہ پر عمل کرنے کے نتیجے میں انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
2.2 منتخب احادیث (ضمیمہ 'ب' کے مطابق 1 تا 25 احادیث)	2.2.1	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث کے الفاظ کے معانی تحریر کر سکیں،	*		
	2.2.2	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں کلیدی پیغامات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	2.2.3	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں بیان کردہ تعلیمات کے باہمی تعلق کو واضح کر سکیں،		*	
	2.2.4	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ان احادیث کی تفہیمات اور اطلاقات کی عملی مثالیں دے سکیں،			اط
	2.2.5	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں اخلاقی اور سماجی زندگی گزارنے کے لیے ہمیں جو اسباق ملتے ہیں، اُن کا جائزہ لے سکیں۔			ت ج

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
3۔ موضوعاتی مطالعہ		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.1 (الف) ایمانیات عقیدۂ توحید	3.1.1	لفظ 'عقیدہ و ایمان' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.1.2	توحید کی لغوی و اصطلاحی تعریف کر سکیں،	*		
	3.1.3	قرآن و حدیث کی روشنی میں عقیدۂ توحید کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.4	عقیدۂ توحید کے انسانی زندگی (قلب و نظر اور خیالات و عقائد کی پاکیزگی) پر جو اثرات مرتب ہوسکتے ہیں، اُنھیں واضح کر سکیں،		*	
	3.1.5	توحید کے تقاضوں (اخلاص فی الدین و العبادات، استقامت و جرأت) کو مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	3.1.6	صفاتِ باریٰ تعالیٰ (قدرت، علم، سمع، بصر، کلام، مشیت، رحمٰن، رازق، خالق، قابض، باسط، عالم الغیب) کو دلائل سے ثابت کر سکیں،			ت ش
3.2 عقیدۂ رسالت	3.2.1	لفظ 'نبی و رسول' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.2.2	عقیدۂ رسالت کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کر سکیں،		*	
	3.2.3	رسالت کی ضرورت و اہمیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کر سکیں،		*	
	3.2.4	اطاعت و اتباعِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کے نتیجے میں معاشرے پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.2.5	ختمِ نبوت کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.2.6	قرآنِ مجید کی تعلیمات کی روشنی میں عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت کو واضح کر سکیں،		*	
	3.2.7	عقیدۂ ختمِ نبوت اور تکمیلِ دین کے باہمی ربط کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.3 عبادات	3.3.1	لفظ 'عبادت' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.3.2	اسلام میں عبادات کا جامع تصور قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		*	
	3.3.3	تصورِ عبادات اور اس کے مقاصد کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.3.4	انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عبادات کے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
3.4 (ب) سیرتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم / اسوۂ حسنہ (حیاتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	3.4.1	بعثتِ نبوی سے قبل عرب کے حالات (معاشی، معاشرتی، سیاسی و مذہبی) بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.4.2	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے حالات و واقعات (ولادت، رضاعت، حضرت آمنہؓ کی وفات، حضرت عبدالمطلب کی کفالت، حضرت ابو طالب کی کفالت، سفر شام، حربِ فجار، حلف الفضول اور حضرت خدیجہؓ سے نکاح) بیان کر سکیں،		*	
	3.4.3	واقعہ ابتدائے نزولِ وحی کو تحریر کر سکیں،	*		
	3.4.4	بعثتِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مقاصد کو واضح کر سکیں،		*	
	3.4.5	عملی زندگی میں سیرت طیبہ کے اتباع کا ذوق پیدا کرنے کے لیے تجاویز دے سکیں،			ت ش
3.5 دعوت و تبلیغ	3.5.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں دعوت و تبلیغ کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.5.2	سیرت النبی کی روشنی میں حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے طریقۂ دعوت و تبلیغ کو مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	3.5.3	دعوت و تبلیغ کے ذریعے جو مقاصد حاصل ہوتے ہیں، انھیں بیان کر سکیں،		*	
	3.5.4	دعوت و تبلیغ کے ذریعے معاشرے میں تبدیلیاں (عاجزی و انکساری، رواداری، صبر و استقامت، اور عفو و درگزر) لانے کے لیے تجاویز دے سکیں،			ت ش

	عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.6	غزواتُ النبی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	3.6.1	غزوہ اور سریہ کی تعریف کر سکیں،	*		
		3.6.2	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے غزوات کے جو اصول (جنگ میں پہل نہ کی جائے، صرف اُن ہی سے لڑا جائے جو تلوار اٹھاتے ہیں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو تکلیف نہ دی جائے، درختوں کو آگ نہ لگائی جائے) وضع فرمائے، اُن کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
		3.6.3	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی میں ہونے والے اہم غزوات (غزوۂ بدر، اُحد اور خیبر) کے اسباب وواقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
		3.6.4	3.6.3 میں دیے گئے غزوات کے نتائج واثرات کو بیان کر سکیں،		*	
3.7	خصائل و شمائلِ نبوی (صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	3.7.1	الفاظ 'خصائل' و 'شمائلِ نبوی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم' کی تعریف کر سکیں،	*		
		3.7.2	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خصائل وشمائل (اخلاقِ کریمانہ جیسے کہ اندازِ گفتگو، بچوں سے شفقت، محلے ومعاشرے کے لوگوں سے برتاؤ، حلیۂ مبارک، خورونوش، گزر بسر، معمولاتِ عبادت، معمولاتِ سفر اور معمولاتِ ملاقات) کو بیان کر سکیں،		*	
		3.7.3	آپ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ان خصائل وشمائل پر عمل پیرا ہو کر معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لانے کے لیے تجاویز دے سکیں،			ت ش
3.8	مناقبِ اہلِ بیت	3.8.1	الفاظ 'اہلِ بیت' کی لغوی واصطلاحی تعریف کر سکیں،	ت ت		
		3.8.2	اہلِ بیت کے مناقب وفضائل حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		ت ت	
		3.8.3	اسلام کے لیے اہلِ بیت کی خدمات بیان کر سکیں،		ت ت	
		3.8.4	اہلِ بیت کی سیرت وتعلیمات پر عمل کر کے اپنی زندگی میں جو مثبت تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں، اُن کا جائزہ لے سکیں،			ت ت

تفہیمی سطحیں			تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		عنوانات
اطلاق اور اعلیٰ مدارج	سمجھنا	جاننا			
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ		
		*	لفظ ’صحابی‘ کی تعریف کر سکیں،	3.9.1	3.9 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اور عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم
	*		قرآن وحدیث کی روشنی میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل بیان کر سکیں،	3.9.2	
		٭٭	عشرۂ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعریف کر سکیں،	3.9.3	
		٭٭	عشرۂ مبشرہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام تحریر کر سکیں،	3.9.4	
	٭٭		اسلام کے لیے ان صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم (عشرۂ مبشرہ) کی خدمات کو بیان کر سکیں،	3.9.5	
٭٭			انفرادی واجتماعی زندگی میں عشرۂ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم و دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سیرت پر عمل کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں،	3.9.6	
		*	’ہجرت‘ کے لغوی واصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	3.10.1	3.10 ہجرت
	*		قرآن وحدیث کی روشنی میں ’ہجرت‘ کا مفہوم بیان کر سکیں،	3.10.2	
	*		ہجرتِ حبشہ (اول ودوم) کا پسِ منظر بیان کر سکیں،	3.10.3	
	*		رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے جن وجوہات کی بنا پر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی، اُنھیں واضح کر سکیں،	3.10.4	

FOR ANNUAL ... WWW.A...

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.11 جہاد	3.11.1	لفظ 'جہاد' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.11.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں 'تصورِ جہاد' بیان کر سکیں،		*	
	3.11.3	قرآنِ مجید میں تصورِ جہاد کو بیان کرتے ہوئے جہاد کی اقسام (جہاد بالنفس، جہاد بالعلم، جہاد بالقلم، جہاد باللسان، جہاد بالمال اور جہاد بالسیف) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.11.4	انفرادی و اجتماعی زندگی میں جہاد بالنفس اور جہاد بالمال کی اہمیت کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.11.5	افواجِ پاکستان کا (ملکی دفاع، ملکی حالات، رفاہِ عام اور امن کو قائم کرنا) کردار واضح کر سکیں،		ت ت	
	3.11.6	جہالت کے خلاف جہاد بالعلم کی ضرورت و اہمیت کو دلائل سے ثابت کر سکیں،			ت ش
3.12 (ج) اخلاق و آداب علم کی اہمیت	3.12.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں حصولِ علم کی اہمیت اور فرضیت واضح کر سکیں،		*	
	3.12.2	عہدِ رسالت میں اشاعتِ علم کے لیے کی گئی کوششوں کو بیان کر سکیں،		*	
	3.12.3	موجودہ دور میں حصولِ علم کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں،			ت ج
	3.12.4	انفرادی اور اجتماعی زندگی میں علم کے اطلاق کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
3.13 احترامِ انسانیت	3.13.1	'احترامِ انسانیت' کا مفہوم بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.13.2	'احترامِ انسانیت' کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.13.3	دورِ حاضر میں 'احترامِ انسانیت' کی ضرورت، اہمیت اور اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ت
3.14 سلام کے آداب	3.14.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں 'سلام' کی اہمیت کو بیان کر سکیں،		*	
	3.14.2	انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک دوسرے کو 'سلام' کرنے سے جو اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.15 عدلِ اجتماعی	3.15.1	لفظ 'عدل' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.15.2	'عدلِ اجتماعی' کا اسلامی تصور قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		*	
	3.15.3	'عدلِ اجتماعی' کے نتیجے میں معاشرے پر پڑنے والے مثبت اثرات کو واضح کر سکیں،		*	
	3.15.4	دورِ حاضر میں 'عدلِ اجتماعی' کی ضرورت اور ممکنہ نتائج اخذ کر سکیں،			ت ش
3.16 اسلام میں خاندان کی اہمیت	3.16.1	عائلی زندگی کے معنی و مفہوم تحریر کر سکیں،	ت ت		
	3.16.2	اسلام میں خاندان کے تصور کو واضح کر سکیں،		ت ت	
	3.16.3	قرآن و حدیث کی روشنی میں زوجین کے حقوق و فرائض واضح کر سکیں،		ت ت	
3.17 عفت و حیا	3.17.1	'عفت' و 'حیا' کے معنی و مفہوم تحریر کر سکیں،	*		
	3.17.2	'عفت' و 'حیا' کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کر سکیں،		*	
	3.17.3	انفرادی و اجتماعی زندگی میں 'عفت' و 'حیا' کا اطلاق کر سکیں،			اط
	3.17.4	انفرادی و اجتماعی زندگی میں 'عفت' و 'حیا' کے اطلاقات کا تجزیہ کر سکیں۔			ت ج

FOR ANNUAL

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
4۔ ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
4.1 مسلم شخصیات کا تعارف	4.1.1	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالاتِ زندگی (ولادت، بچپن، لڑکپن، جوانی، نکاح، اولاد) تحریر کر سکیں،	*		
	4.1.2	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینی خدمات کو بیان کر سکیں،		*	
	4.1.3	اسلام کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی (یزید کی بیعت سے انکار و شہادت) کو بیان کر سکیں،		*	
	4.1.4	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار آج کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، مثالوں کی مدد سے تجزیہ کر سکیں،			ت ج
	4.1.5	حضرت محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی (ولادت، بچپن، لڑکپن، جوانی) بیان کر سکیں،		ت ت	
	4.1.6	حضرت محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کی دینی، روحانی و مجاہدانہ خدمات بیان کر سکیں،		ت ت	
	4.1.7	بہ طورِ طالب علم، حضرت راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر کیسے عمل پیرا ہوا جاسکتا ہے، مثالیں دے سکیں،			ت ت

FOR ANNU... AND ONW...

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
4۔ ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	4.1.8	حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالاتِ زندگی تحریر کرسکیں،	ت ت		
	4.1.9	اسلام کے لیے حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات کو بیان کرسکیں،		ت ت	
	4.1.10	حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار آج کے مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، مثالوں کی مدد سے تجزیہ کرسکیں،			ت ت
	4.1.11	حضرت سید عثمان مروندیؒ المعروف لعل شہباز قلندر کے حالاتِ زندگی تحریر کرسکیں،	*		
	4.1.12	اسلام کے لیے حضرت سید عثمان مروندیؒ (لعل شہباز قلندر) کی خدمات کو بیان کرسکیں،		*	
	4.1.13	بہ حیثیتِ طالب علم، حضرت سید عثمان مروندیؒ (لعل شہباز قلندر) کی صوفیانہ زندگی سے جو سبق ملتا ہے، اس کے عملی زندگی میں نفاذ کے طریقے تجویز کرسکیں،			ت ش
	4.1.14	مسلم سائنس داں جابر بن حیان کا تعارف اور علوم و فنون میں ان کی خدمات بیان کرسکیں،		*	
	4.1.15	بہ طورِ طالب علم، سائنس کے میدان میں کس طرح طلبہ اپنا کردار ادا سکتے ہیں، تجاویز دے سکیں۔			ت ش

FOR ANNUAL ... AND ONWARDS

جانچنے کا طریقہ

جدول 1: جماعت نہم کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution			Topics	Topic No.
	ERQs	CRQs	MCQs		
34	Total 10 Marks Choose any ONE from TWO	Total 08 Marks (2 CRQs)	16	قرآنِ مجید	1۔
26		Total 12 Marks (3 CRQs)	14	حدیث شریف	2۔
32	Total 10 Marks Choose any ONE from TWO	Total 06 Marks (2 CRQs)	16	موضوعاتی مطالعہ	3۔
8		Total 04 Marks (1 CRQ)	4	ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام	4۔
100	**20**	**30**	**50**	**کُل**	

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **امتحانی ڈھانچہ برائے نویں جماعت**

- کثیر الانتخابی سوال (MCQ) میں امیدواروں کو چار میں سے ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔
- مختصر جوابی سوال (CRQ) میں طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں) تحریر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- توسیعی جوابی سوال (ERQ) میں طلبہ کو مفصل اور وضاحتی طور پر جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں پیروں (پیراگراف) کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو، وہاں تمام حصوں کو حل کرنا ہو گا۔
- جدول 1، ہر ایک موضوع کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم پر مشتمل ہے۔
- اسلامیات (لازمی) کے امتحانی پرچے کا کل دورانیہ تین گھنٹے ہے۔ یہ پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو گا: پرچہ اول اور پرچہ دوم۔
- پرچہ اول: کثیر الانتخابی سوال سے متعلق کل 50 سوالات پر مشتمل ہو گا، جس کے کل نمبر 50 ہوں گے۔ پرچہ اول کا جوابی ورق (Answer Sheet) علیحدہ سے فراہم کیا جائے گا۔
- پرچہ دوم: مختصر تعمیری (CRQs) اور توسیعی جوابی سوالات (ERQs) 50 نمبر پر مشتمل ہو گا۔ توسیعی جوابی سوالات (ERQs) **چار** دیے جائیں گے جن میں سے کسی دو کا انتخاب کرنا ہو گا۔
- پرچہ دوم کے لیے دیے گئے کتابچے (پرچہ) میں موجود سوالات کے جوابات اسی میں مختص کی گئی سطور میں تحریر کرنے ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

1۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ- وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ- وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ- وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ- وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ- وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ- اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ- وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔ (البقرۃ:۱۷۷)

2۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ- وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ- اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔ (النساء:۱)

3۔ وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ- اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا۔ (النساء:۲)

4۔ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ- فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا۔ (النساء:۴)

5۔ وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ (النساء:۵)

6۔ وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ- فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ- وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ- وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ- وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ- فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ- وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۔ (النساء:۶)

7۔ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا۔ (النساء:۷)

8۔ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ (النساء:۸)

9۔ وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ۔ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۔ (النساء:۹)

10۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ- وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا۔ (النساء:۱۰)

11۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا۔ (النساء:۲۹)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

12۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا۔ (النساء:۳۶)

13۔ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ۔ (المائدہ:۳۲)

14۔ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ (المائدہ:۳۳)

15۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (المائدہ:۳۴)

16۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔ (التوبۃ:۲۴)

17۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔ (التوبۃ:۳۳)

18۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ۔ (الحج:۳۹)

19۔ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِيْزٌ۔ (الحج:۴۰)

20۔ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ۔ (الحج:۴۱)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

ضمیمہ 'ب' منتخب احادیث برائے جماعت 'نہم'

1-خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۵۰۲۷)

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

خَيْرُكُمْ	تَعَلَّمَ	عَلَّمَ
تم میں سے بہترین	وہ سیکھتا ہے	وہ سکھاتا ہے

2- أَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ: أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ (سنن الترمذی، حدیث:۳۳۸۳)

سب سے بہتر ذکر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ اور سب سے بہتر دعا أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

أَفْضَلُ	اَلذِّكْرِ
سب سے بہتر	(خاص) ذکر

3- مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ۔ (سنن ابی داود، حدیث:۴۶۸۱)

جس شخص نے کسی سے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ ہی کے لیے بغض رکھا، اللہ ہی کے لیے دیا، اور اللہ ہی کے لیے روکا، پس بے شک اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

اَحَبَّ	اَبْغَضَ	اَعْطٰى	مَنَعَ	اِسْتَكْمَلَ
اس نے محبت کی	اس نے بغض رکھا	عطا کیا	اس نے روکا	مکمل (ہو گیا)

4- أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً۔ (سنن الترمذی، حدیث:۴۸۴)

قیامت کے دن لوگوں میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو کہ مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجنے والا ہو گا۔

أَكْثَرُهُمْ	عَلَيَّ	صَلَاةً
ان میں سے زیادہ تر	مجھ سے / پر	درود

5- لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۱۵)

تم میں سے کسی کا بھی ایمان اس وقت مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ میں اس کی نظر میں اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے پیارا اور محبوب نہ ہو جاؤں۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ	حَتّٰى	اَجْمَعِيْنَ
تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو گا	جب تک / یہاں تک	تمام لوگوں

6۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث:۲۲۴)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

طَلَبُ	كُلِّ
حاصل کرنا	تمام

7۔ اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ۔ (الدرر المنتثرۃ فی الااحادیث المشتہرۃ للسیوطی، حدیث:۲۸۰)

نماز دین کا ستون ہے۔

عِمَادُ
ستون

8۔ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۳۸)

جس نے رمضان کے روزے ایمان اور ثواب کا کام سمجھ کر رکھے (اس کے سبب) اس کے پچھلے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

اِحْتِسَابًا	غُفِرَ لَهُ	تَقَدَّمَ	ذَنْبِهِ
شمار	اس کی مغفرت کی جائے گی	پچھلے	گناہ

9۔ رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّ قِيَامِهِ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۱۹۱۳)

ایک دن یا ایک رات جہاد میں بسر کرنا ایک مہینے کے روزے اور نفلی عبادت سے بہتر ہے۔

صِيَامِ	خَيْرٌ	شَهْرٍ
روزے	بہتر	مہینہ

10۔ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهِ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۸۹۳)

تم سب نگراں ہو، اور تم سے تمھاری نگرانی میں موجود افراد اور رعایا کے بارے میں باز پُرس ہو گی۔

كُلُّكُمْ	رَاعٍ	مَسْؤُوْلٌ	رَعِيَّتِهِ
تم سب	نگران	جواب دہ	اس کی نگرانی

11۔ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:۴۶۸۲)

تم میں سے مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق دوسروں سے اچھے ہوں۔

اَكْمَلُ	اَحْسَنُهُمْ
مکمل	ان میں سے بہترین

12- خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ۔ (الجامع الکبیر للسیوطی، حدیث:۱۱۷۶۰)

بہترین انسان وہ ہے جو انسانوں کو زیادہ نفع پہنچائے۔

أَنْفَعُهُمْ
ان کو فائدہ پہنچائیں

13- لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا۔ (سنن الترمذی، حدیث:۱۹۱۹)

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت و تکریم نہ کرے۔

يَرْحَمْ	صَغِيرَنَا	يُوَقِّرْ
وہ رحم کرتا ہے	ہمارے چھوٹے	عزت / احترام

14- لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:۳۵۷۷)

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے۔

لَعَنَ	اَلرَّاشِيَ	اَلْمُرْتَشِيَ
لعنت	رشوت دینے والا	رشوت لینے والا

15- اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:۱۶۴۵)

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

اَلْيَدُ الْعُلْيَا	خَيْرٌ	اَلْيَدِ السُّفْلَى
اوپر والا ہاتھ	بہتر	نیچے والا ہاتھ

16- مَنْ حَجَّ، فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۱۵۲۱)

جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے حج کیا اور پھر نہ اس نے بدکلامی اور گالی گلوچ کی نہ ہی کوئی گناہ کیا تو وہ حج سے اس دن کی طرح واپس ہوگا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا۔

رَجَعَ
وہ لوٹا

17- لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ، يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔ (سنن ترمذی، حدیث:۲۷۳۶)

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھے حقوق ہیں: ۱۔ جب وہ کسی مسلمان سے ملے تو وہ اسے سلام کرے۔ ۲۔ اور جب وہ اسے دعوت دے تو وہ اسے قبول کرے۔ ۳۔ اور جب اسے چھینک آئے تو وہ یَرْحَمُكَ الله (اللہ تم پر رحم کرے) کہے۔ ۴۔ اور جب بیمار ہو تو وہ اس کی عیادت کرے۔ ۵۔ اور اس کا انتقال ہو تو وہ اس کی جنازہ میں شریک ہو اور جنازے کے ساتھ ساتھ چلے۔ ۶۔ اور جو کچھ وہ اپنے لیے پسند کرے وہ اس کے لیے بھی پسند کرے۔

سِتٌّ	لَقِيَ	يَتْبَعُ	عَطَسٌ
چھے	ملنا	وہ پیروی کرتا ہے	چھینک

18- اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ۔ (کنز العمال، حدیث:۲۸۶۹۷، ۲۸۶۹۸)

علم حاصل کرو اگرچہ ملک چین سے ہی کیوں نہ ہو۔

اُطْلُبُوْا	اَلصِّيْن
طلب کرو / حاصل کرو	چین

19- إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلٰى صُوَرِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوبِكُمْ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۲۵۶۴)

یقیناً اللہ تعالیٰ تمھارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمھارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

يَنْظُرُ	صُوَرِكُمْ	أَجْسَادِكُمْ
وہ دیکھتا ہے	تمھاری صورتیں	تمھارے جسم

20- اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً: فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۳۵)

ایمان کی ستر یا ساٹھ سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں، پس ان سب میں سے افضل شاخ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، کہنا اور سب سے کم تر شاخ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا ہے، جب کہ حیاء ایمان کی شاخ ہے۔

سَبْعُونَ	سِتُّونَ	شُعْبَةً	الطَّرِيق
ستر	ساٹھ	شاخ	راستہ

21- مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ، فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۱۸۹۳)

جس نے کسی شخص کی اچھائی کی طرف راہ نمائی کی تو اس کو وہی اجر ملے گا جو اس بھلائی کرنے والے کو ملے گا۔

أَجْرِ	مِثْلُ
جزا / اجر	ویسا ہی / وہی

22۔مَن نَفَّسَ عن مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عنه كُرْبَةً من كُرَبِ يومِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَّسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۲۶۹۹)

جس کسی مومن سے کوئی دنیاوی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے کئی تکلیفوں میں تکلیف کو دور فرمادیں گے اور جس نے کسی تنگ دست مومن کو سہولت دی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانیاں پیدا فرمائیں گے۔

كُرَبِ الدُّنيا	وَمَنْ يَّسَّرَ	مُعْسِرٍ
دنیا کی تکلیف	اور جو (کوئی) آسانی پیدا کرتا ہے	تکلیف

23 ۔وَاللهِ لَايُؤْمِنُ ، وَاللهِ لَايُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، قِيلَ: وَمَنْ يَارَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: اَلَّذِي لَا يَامَنُ جَارُهٗ بَوَاىِٕقَهٗ۔ (صحیح بخاری:۶۰۱۶)

اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں، اللہ قسم! وہ مومن نہیں، اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں۔ پوچھا گیا کون یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وعلیٰ آلہ وصحابہ وسلم؟ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وعلیٰ آلہ وصحابہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جس کے شر تکلیف سے اس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔

وَاللهِ	لَايُؤْمِنُ	جَارُ	بَوَاىِٕقَهٗ
اللہ کی قسم	وہ مومن نہیں	پڑوسی	اس کا شر

24 ۔مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری:۶۱۳۸)

جو شخص اللہ تعالیٰ اور روزِ قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روزِ قیامت پر یقین رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ یا تو اچھی بات کہے یا خاموشی اختیار کرے۔

أَوْلِيَصْمُتْ	فَلْيُكْرِمْ	ضَيْف
یا خاموش رہے	اسے چاہیے کہ عزت کرے	مہمان

25۔إِيَّاكُمْ وَالظَّنّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ۔ (صحیح بخاری، حدیث:۶۰۶۶)

بدگمانی سے بچو، کیوں کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

وَالظَّنّ	أَكْذَبُ الْحَدِيثِ
بدگمانی	سب سے بڑا جھوٹ

FOR ANNUAL EXAMS 2026 AND ONWARDS